Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۷ صفر ۱۳۹۳ھ ، ۲۳ امان ۱۳۵۲ ہش ، ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۶۶

ہم میں سے ہر ایک کو پاکستانی ہی کی حیثیت سے سوچنا، محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہیئے

اب ہماری اپنی حکومت ہے اور اپنا ملک ہے لہذا تعمیری جذبہ سے ملک کی خدمت کرنے کی کوشش کیجئے

(قائدِ اعظم)

۲۳ مارچ کو یوم پاکستان کی تقریب سعید ہے۔ اس موقع پر قائدِ اعظم محمد علی جناح کے چند ارشادات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جو اس قابل ہیں کہ ہر پاکستانی مسلمان انہیں پیشِ نظر رکھے اور ان پر عمل کرے:۔

"جو مسائل آج ہمیں درپیش ہیں، ان کی بابت ہمارا طرزِ عمل ان مسائل سے مختلف ہونا چاہیئے جن سے ہم اُس وقت دوچار تھے جبکہ ہم آزادی کے لئے جدوجہد کر رہے تھے۔ پاکستان حاصل کرنے کی جدوجہد کے دوران ہم اس حکومت پر کڑی نکتہ چینی کرتے تھے جو ایک غیر ملکی حکومت تھی۔ مگر یاد رکھئے اب یہ ہماری اپنی حکومت ہے۔ اپنا ملک ہے جہاں آپ آزاد انسانوں کی طرح زندگی گذار سکتے ہیں۔ اب آپکی ذمہ داریاں بھی بدل جانی چاہئیں۔ . . . اب ہمیں جو چیز پیدا کرنی چاہیئے وہ تعمیری جذبہ ہے وہ جھگڑالو طبیعت نہیں جو اُس زمانہ کے لئے ٹھیک تھی جب ہم آزادی کے لئے لڑ رہے تھے۔"

"میں چاہتا ہوں کہ ہر مسلمان حتی الامکان یہ کوشش کرے کہ آپس میں کامل اتحاد و اتفاق پیدا ہو۔ پاکستان مسلم قوم کے اتحاد کی ایک مجسم صورت ہے۔ اس کو اس حیثیت میں قائم رہنا چاہیئے۔ ہمیں سچے مسلمان کی حیثیت سے اس اتحاد کو قائم رکھنا لازم ہے۔ آپکی حیثیت ایک قوم کی ہے۔ . . . یہ وسیع سرزمین سب آپکی ہی ہے۔ آپ سب ہی اس کے مالک ہیں کیا آپ اس کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ کی یہ خواہش ہے تو اس کے لئے ایک ضروری شرط ہے اور وہ یہ کہ ہم سب کے درمیان پورا اتحاد اور اتفاق ہو۔ . . . ہم میں سے ہر ایک کو پاکستانی ہی کی حیثیت سے سوچنا، محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہیئے اور صرف پاکستانی ہونے پر ہی ہم سب کو فخر کرنا چاہیئے۔"

(ڈھاکہ اور کوئٹہ میں قائدِ اعظم کی تقاریر)

محترم سید داؤد احمد صاحب کی صحت کاملہ کیلئے

تحریک دعائے خاص

جیساکہ احباب کو علم ہے محترم سید داؤد احمد صاحب ایک عرصہ سے بہت بیمار ہیں اور راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔
احباب نہایت درد و الحاح اور خاص توجہ کے ساتھ دعا کریں کہ شافی مطلق اپنے خاص فضل سے آپکو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۲ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن ابھی کسی قدر ضعف کی تکلیف ہے۔
احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ ۲۲ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سید جواد علی صاحب اور مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمرؔ ربوہ سے بذریعہ ٹرین اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے بیرون ملک روانہ ہوئے ہیں۔ اہل ربوہ نے اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ اسٹیشن پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔ (نائب وکیل التبشیر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے یکم فروری ۱۹۷۳ء بعد نماز عصر مکرم سید عبدالماجد صاحب ایم ایس سی لیکچرار زرعی یونیورسٹی لائلپور کا نکاح ہمراہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت خان عبدالمجید خانصاحب ربوہ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرماوے۔ (عبدالرشید غنی ایم ایس سی)

ضروری تصحیح

افسوس ہے کہ الفضل ۲۱ امان کے صفحہ ۳ کے پہلے کالم کی آخری سطور میں ایک جگہ سہو کتابت سے "قَوِیٌّ اَمِیْنٌ" کی بجائے قومی امین لکھا گیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

اعلانِ تعطیل

کل بتاریخ ۲۳ مارچ بروز جمعہ یوم پاکستان کی تقریب پر دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہذا ۲۴ مارچ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔
(مینیجر الفضل)

ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ ۲۳ مارچ بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔
احباب شامل ہوکر فائدہ اٹھائیں۔
(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ امان ۱۳۵۲ھ

اُمّتِ مُسلمہ کے دو اجتماعی فرائض

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو اُن کے بنیادی طور پر دو اجتماعی فرائض کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ان میں سے ایک فرض کا تعلق خود بحیثیت مسلمان ان کی اپنی ہیئتِ اجتماعی سے ہے اور دوسرا فرض تمام غیر مسلموں سے متعلق ان کی ایک اہم ذمہ داری کا آئینہ دار ہے۔ اور پھر یہ دونوں فرائض باہم اس طرح لازم و ملزوم ہیں کہ پہلے فرض کو کما حقہٗ ادا کئے بغیر دوسرے فرض کی بجا آوری سرے سے ممکن ہی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں فرائض کا یکے بعد دیگرے ایک ساتھ ذکر کیا ہے۔ چنانچہ ان فرائض کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۱) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

(۲) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (آلِ عمران آیات ۱۰۴-۱۰۵)

(۱) اور تم سب کے سب اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو۔ اور اللہ کے اُس احسان کو جو اُس نے تم پر کیا ہے یاد کرو (اور وہ احسان یہ ہے کہ) (قبل ازیں) جبکہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اُس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کردی جس کے نتیجہ میں اُس کے احسان سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے (سو گویا) تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر تھے مگر اُس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اِس طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

(۲) (اِس باہمی اتحاد کے نتیجہ میں) تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام ہی یہ ہو کہ وہ (دوسرے لوگوں کو بھی) نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دو حکم دیئے ہیں۔ ان میں سے پہلا حکم یہ ہے کہ وہ باہم متحد رہیں اور اپنی ہیئتِ اجتماعی کو کسی لحاظ سے بھی کمزور نہ ہونے دیں۔ دوسرا حکم یہ ہے کہ اس ہیئتِ اجتماعی کے استحکام کے بعد انہیں اپنے میں سے مبلغین اور مبشرین کی ایک ایسی جماعت منظم کرنی چاہیئے جن کا کام ہی یہ ہو کہ وہ دوسروں کو حق کی طرف دعوت دیں اور اُس اتحاد میں جو ان کی اپنی ہیئتِ اجتماعی کا مظہر ہے انہیں بھی شامل کریں۔ ان دونوں احکام پر یکجائی نظر ڈالنے سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ دوسرے حکم پر اُس وقت تک عمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ پہلے حکم پر کما حقہٗ عملدرآمد کے ذریعہ مسلمان ایک ہاتھ پر جمع ہو کر ناقابلِ تسخیر اتحاد سے مالا مال نہ ہوں، کیونکہ اتحاد اور تنظیم کے بغیر مبلغین اور مبشرین کی جماعت منظم ہو ہی نہیں سکتی اور نہ انہیں کسی سکیم کے ماتحت تبلیغی اغراض کے پیشِ نظر دوسرے علاقوں میں بھیجا جا سکتا ہے۔ امتِ مسلمہ کے باہم متحد اور ایک نظام میں منسلک ہوئے بغیر منظم بنیادوں پر تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔

ان دونوں احکام کا ایک دوسرے کے ساتھ منسلک اور باہم لازم و ملزوم ہونا اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اگر مسلمانوں میں باہم اتحاد نہ ہو اور وہ ایک ہاتھ پر متحد نہ ہونے کی وجہ سے باہم پراگندہ بھیڑوں کی طرح ہوں تو اُن کا اتحاد سے پہلے کی حالت کی طرف لوٹنا ناگزیر ہے اور وہ حالت وہی ہے جس کا نقشہ کُنْتُمْ اَعْدَآءً اور كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ کے نہایت موثر الفاظ میں کھینچا گیا ہے۔ یعنی اتحاد اور باہمی اخوت کی نعمت سے محروم ہونے کے نتیجہ میں مسلمانوں کا پھر باہم ایک دوسرے کا دشمن ہونا اور انجام کار آگ کے گڑھے کے کنارے جا پہنچنا ایک قدرتی امر ہے۔ ظاہر ہے ایسی حالت میں مبلغینِ اسلام کی جماعتیں نہ منظم ہو سکیں اور کسی سکیم کے ماتحت ان کے دنیا میں پھیلنے اور ان کے ذریعہ منظم بنیادوں پر اشاعتِ اسلام کا فریضہ کامیابی سے ادا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ سب کام اسی صورت میں انجام پا سکتا ہے کہ مسلمان ایک ہاتھ پر جمع ہونے اور باہم اخوت کے رشتہ میں منسلک ہونے کے باعث حقیقی اتحاد کی نعمت سے مالا مال ہوں اور پھر اس اتحاد کی برکت کے نتیجہ میں اشاعتِ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے باہم متحد رہنے اور منظم بنیادوں پر اشاعتِ اسلام کا فریضہ بجا لانے کے احکام کو قرآنِ مجید میں ایک ساتھ بیان فرمایا ہے۔

آج رُوئے زمین پر مسلمانوں کی منظم بنیادوں پر اشاعتِ اسلام کا فریضہ بجا لانے سے محرومی کا اصل اور بنیادی سبب یہی ہے کہ قرآنِ مجید کے صریح حکم کو پس پُشت ڈالتے ہوئے مسلمان حقیقی اتحاد (جو اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے) کی نعمت سے محروم ہیں۔ اشاعتِ اسلام کا فریضہ بجا لانے کی توفیق کا میسر آنا کامل اتحاد و اتفاق پر منحصر ہے اور کامل اتحاد و اتفاق اُس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک کہ سب ایک ہاتھ پر جمع نہ ہو جائیں۔

اے مظفرؔ صاحبِ صد شان و شوکت السلام

اشتہارِ سبز میں ہے تیری آمد کی نوید — فروری کی بیس ہے گویا ہماری روزِ عید
تیری رفعت دیکھ کر اے فتح و نصرت کی کلید — جل رہے ہیں بغض و کیں میں دشمنانِ ناسعید
نورِ چشمِ حضرتِ مہدیٔ دوراں السلام
اے مثیلِ حضرتِ فاروقِ ذیشاں السلام

تُو کہ تھا پروردۂ آغوشِ اُمّ المومنینؓ — لمحہ لمحہ ہم نفس تیرا رہا روح الامین
اے غلامِ باوفائے رحمۃٌ للعالمینؐ — تھا سپہرِ احمدیت کا تو اک ماہِ مبین
حسن و احسانِ مسیحاؑ کے اے مظہر السلام
سایۂ لطفِ خدائے ربِّ اکبر السلام

تیری ہمت تھی فلک پیما تری جرأت بلند — حوصلہ تیرا وسیع اور بخت تیرا ارجمند
سیلِ تندِ کفر پر باندھے تھے تُو نے ایسے بند — ہوگیا شیطاں زبوں و پائمال و دردمند
السلام اے پیکرِ عزم و شجاعت السلام
اے مظفرؔ صاحبِ صد شان و شوکت السلام

ذات تیری مصلحِ موعود بے ریب و گماں — تیرے روشن کارناموں سے یہ ہوتا ہے عیاں
مسکنِ ربوہ ترے اعجاز کا زندہ نشاں — وادیٔ بے آب میں چلنے لگی جُوئے رواں
السلام اے ظلِّ اسمٰعیل ذیشاں السلام
اے خدائے لم یزل کے پاک مہماں السلام

مسند آرائے خلافت تُو رہا پنجاہ سال — اک سنہرا تھا زمانہ بے مثال و باکمال
شورشیں بیجا مچاتے ہی رہے تھے بدخصال — بیشتر ہوتا رہا ہر آں ترا جاہ و جلال
السلام اے نائبِ شاہِ مدینہ السلام
السلام اے نورِ حق جانِ مسیحا السلام

برکتوں سے پُر ترا عہدِ سعادت لاکلام — فضلِ حق سے خوب مستحکم کیا دیں کا نظام
غیر ملکوں میں مساجد کا ہوا ہر جا قیام — ہفت کشور میں تری شہرت ہوئی اے نیک نام
السلام اے زینتِ تختِ خلافت السلام
السلام اے گوہرِ درجِ امامت السلام

تیری تفسیرِ کبیر اور تیری تفسیرِ صغیر — ایک ہے مہرِ درخشاں دوسری ماہِ منیر
ترجمہ آسان تشریحات دلکش دلپذیر — مستفید اس سے ہیں ہر مرد و زن برنا و پیر
السلام اے شارحِ آیاتِ قرآں السلام
اے مظفرؔ واقفِ اسرارِ فرقاں السلام

تیری ہر تقریر تھی جُوئے گلستانِ جناں — گلشنِ ایماں تھا شاداب جس سے بے گماں
جس کا ہر نکتہ اچھوتا دلنشیں طرزِ بیاں — آبِ کوثر سے دُھلی تھی تیری پاکیزہ زباں
تُو ہے سلطان البیاں اے عاشقِ خیر الانام
مومنانِ باصفا کے تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام

(سید اویس احمد عاجز عظیم آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح کی آمد ــــ اور ــــ آپ کے کام

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف استاد الجامعہ ربوہ

مسیح کی آمد ثانی مسلمانوں کا متفق علیہ عقیدہ ہے۔ مسیح کی تعیین اور تشخص میں آراء مختلف ہو سکتی ہیں لیکن آپ کی بعثت ثانیہ ایسا متفق علیہ مسئلہ ہے جس کے متعلق تحقیقاتی عدالت میں دو ممبروں نے یہ موقف اختیار کیا تھا۔

"مسیح علیہ السلام کا نزول ثانی مسلمانوں کے درمیان ایک متفق علیہ مسئلہ ہے اس کی بنیاد قرآن وحدیث اور اجماع امت پر ہے ... اس بناء پر یہ بات یقینی ہے اور اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کی ضرور خبر دی ہے ناقابل تردید شہادتوں سے ثابت ہے اگر ایسی شہادتوں کو بھی رد کیا جا سکتا ہے۔ تو پھر دنیا کا کوئی تاریخی واقعہ بھی قابل قبول نہیں ہو سکتا .... پہلی صدی سے آج تک امت کے تمام علماء اور فقہاء اور مفسرین اور محدثین کا بھی اس بات پر اجماع ہے کہ مسیح کی آمد ثانی کی خبر صحیح ہے"

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح کی بعثت کو ایسا یقینی اور قطعی قرار دیا ہے کہ حضور فرماتے ہیں اگر قیامت میں ایک دن باقی ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ سورج کو غروب نہیں ہونے دیگا حتیٰ کہ مسیح مبعوث ہو جائے یہ حدیث ابوداؤد میں ان الفاظ سے وارد ہے۔

لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا
يَوْمٌ لَبَعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا
مِنْ أَهْلِ بَيْتِي۔

"ابوداؤد باب فی ذکر المہدی"

اور ایک دوسری حدیث میں صادق ومصدوق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مسلمان کو تاکید کی ہے کہ جب وہ مبعوث ہو تو ہر مسلمان پر اس کی نصرت اور اعانت واجب ہوگی فرمایا:

وَجَبَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ
أَوْ قَالَ إِجَابَتُهُ

(ابوداؤد باب فی ذکر المہدی)

کنز العمال کی ایک حدیث میں امت کو ان الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی۔

فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ
وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ
خَلِيفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ

(کنز العمال جلد ۷ صـ ۱۸۶)

کہ جب تمہیں اس کا زمانہ نصیب ہو تو اس کی بیعت کرنا اس کی قدم بوسی کرنا اگرچہ تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل چل کے جانا پڑے تب بھی اس تک رسائی حاصل کرنا کیونکہ وہ اللہ کا خلیفہ ہوگا۔ اور خدا کی جانب سے مہدی یعنی ہدایت یافتہ ہوگا۔ یعنی وہ رؤیا کشوف اور الہام کی بناء پر یہ دعویٰ کرے گا۔ اس کی آمد کو اتنا مبارک قرار دیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی خدمت میں صرف حاضر ہونے کے لئے ہی نہیں کہا بلکہ فرمایا :۔

مَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ فَلْيُقْرِئْهُ مِنِّي
السَّلَامَ۔ (کنز العمال جلد ۷ صـ ۱۲۶)

کہ جو عیسیٰ بن مریم کو پائے وہ اسے میرا سلام پہنچا دے۔

کتنا مبارک وجود ہے جسے اسکے آقا نے سلام پہنچانے کے لئے کہا اور اس فقرہ میں کتنی تاکید ہے اطاعت اور حسن سلوک کی اس سے امت کو۔

اور نسائی کی ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جنتی یعنی آگ سے آزاد قرار دیا ہے جو عیسیٰ بن مریم کا ساتھ دیں گے اور ابوہریرہؓ فرمایا کرتے تھے اگر میں زندہ رہا اور مسیح کا زمانہ مجھے نصیب ہو گیا تو میں اس کے ساتھ ہوں گا اور اس کے ساتھ مل کر جہاد کروں گا اور میں آگ سے آزاد ابوہریرہؓ ہوں گا۔ (نسائی کتاب الجہاد)

(باب غزوۃ الہند)

ان ارشادات رسول کا ایک ایک لفظ سن کر محب رسول دیدہ و دل مسیح کے لئے فرش راہ کرے گا۔ وہ اس زمانہ اور اس شخص کی جستجو کرے گا۔ کہ اس کے آقا خاتم النبیین نے ایسے فیصلہ کن الفاظ میں ایسے سنہری زمانہ کے بارہ میں تاکید کی ہے۔

اس کے بعد میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ اس مبارک وجود کی بعثت کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا بیان فرمایا ہے۔

غلبۂ اسلام بر ادیان باطلہ

ایک مقصد مسیح کی بعثت کا اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر بیان کیا ہے دین کا لفظ بتلاتا ہے یہ غلبہ روحانی اور معنوی ہوگا۔ سورۃ صف کی آیت نمبر ۱۰ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کی تشریح میں مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ غلبہ مسیح کے ذریعہ ہوگا۔ اس کے زمانہ میں ہوگا ابن جریر، مولانا محمد اسمٰعیل صاحب شہید اور امام قمی نے یہی تشریح اس آیت کی ہے۔ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں :۔

"ظاہر است کہ ابتدائے ظہور
دین در زمانِ پیغمبر صلے
اللہ علیہ وسلم بوقوع
آمدہ و اتمام آں از دست
حضرت مہدی خواہد گردید"

(منصب امامت صـ ۷۰)

کہ دین کے غلبہ کی ابتداء پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہوئی اور انجام اس غلبہ کا حضرت مہدی کے دست مبارک سے ہوگا۔

(۲) دوسرا بڑا کام مسیح علیہ السلام کا فتنہ صلیب کا قلع قمع ہے۔ عیسائیت کے سیل رواں کے سامنے بند باندھنا ہے یہ حدیث بخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ میں وارد ہوئی ہے ابوہریرہؓ راوی ہیں

"لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ
ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا
فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ"

(بخاری باب نزول عیسیٰ بن مریم)

اور صلیبی فتنہ یعنی عیسائیت کی یلغار اور حملہ کا کامیاب دفاع عقیدہ وفات مسیح ناصری ہے۔

جس کے نتیجہ میں آج اسلام حملہ آور ہو رہا ہے عیسائی دنیا پر۔ اس کا منظر دیکھنا ہو تو افریقہ میں جا کر دیکھو جہاں بلالؓ کے بھائی بند آج لوائے اسلام اٹھا کر مارچ کر رہے ہیں اور جہاں کے عیسائی دانشمندوں نے اقرار کیا کہ اگر ہم ایک شخص کو عیسائیت میں لاتے ہیں تو یہ (احمدی) نو عیسائیوں کو اسلام میں داخل کرتے ہیں

(۳) تیسرا کام مسیح کا "یضع الحرب" بخاری میں آیا ہے کہ وہ مذہبی جنگوں کو موقوف کرے گا۔ آج مسیح پاک علیہ السلام اور اس کی جماعت نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مذہب کی اشاعت کے لئے قرآن ہی اصل اور حقیقی ذریعہ ہے دلائل اور ارشاد و تربیت اور اصلاح نفس سے اسلام کو پھیلا کر ہم ثابت کر دیں گے کہ مذہب پھیلتا ہے بینات سے آسمانی تائید سے تم زمینی وسائل کی طرف نہیں آسمان کی طرف نگاہ کرو پھر دیکھو غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے

(۴) دجالیت کا خاتمہ مسیح کے ذریعہ ہوگا ابوداؤد میں حضرت ابوہریرہؓ سے حدیث مروی ہے۔

فَيُهْلِكُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

(ابوداؤد)

دجال کے معنے حد درجہ کا فریبی اور ملمع ساز کے ہیں اور دنیا میں اس سے بڑا جھوٹ اس کرۂ ارض پر۔ اور کوئی نہیں کہ مسیح بشر خدا ہے" قرآن کہتا ہے کہ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے زمین شق ہو جائے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ یہ کہتے ہیں کہ خدا کا کوئی بیٹا ہے اور یاد رکھئے غور کر لیجئے مسیح کی ابنیت اور الوہیت کا ابطال نہیں ہو سکتا جب تک یہ عقیدہ قائم ہے کہ مسیح آسمان پر ہے دجال گروہ پادریاں ہے۔ جن کے ریلے کو مسیح نے روکنا ہے

(۵) قیام عدل

مسیح کی آمد اور بعثت کا ایک مقصد رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے عدل و انصاف کا قیام بیان فرمایا ہے۔ عدل وانصاف اور عدل و مساوات دو ایسے ضروری وصف ہیں کہ اگر قوم میں یہ پیدا ہو جائیں تو وہ قوم بام عروج تک پہنچ سکتی ہے منصف اور عدل کو قائم کرنے والے خدا کے خوف کو دل میں جگہ دے کر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ کسی کی دشمنی کو دل میں جگہ دیتے ہیں نہ دوستی انہیں جنبہ داری پر مائل کر سکتی ہے اور معاشرہ میں عدل و مساوات معاشرہ کو ہر ناہمواری سے بچاتی ہے محکمہ قضاء کا قیام اور نظام الوصیت کی غرض عدل اور مساوات کا قیام ہے

(۶) مسیح پاک کا ایک مشن "افاضہ مال" ہے۔ ابوداؤد اور ترمذی میں یہ لفظ آئے ہیں۔

"يَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ"

کہ وہ مال تقسیم کرے گا یہاں تک کہ کوئی قبول نہ کرے گا ظاہر ہے کہ اس سے مراد اگر ظاہری مال لیا جائے تو اس کے معنے تو حدیث آتی ہے کہ ابن آدم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیٹ سوائے مٹی کے کوئی چیز بھر نہیں سکتی۔ (ترمذی) اور یہ بھی آیا ہے کہ اگر ایک وادی سونے کی مل جائے تو یہ چاہتا ہے کہ دوسری وادی سونے کی مل جائے۔ ایک مومن اور مسلم کے موتی تو قرآن کے معارف ہیں جن کی کوئی قیمت ڈالی نہیں جا سکتی۔ اس مال کی تقسیم کرنے والے نے کہا تھا۔ سہ

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

اور اگر ظاہری مالی ہی مراد لینا ہے تو معنے یہ ہوں گے اس کے زمانہ میں انفاق فی سبیل اللہ کی راہیں کھلیں گی وہ زمانہ پھر اپنے مالوں میں برکت پیدا کرنے کا ہوگا۔ اللہ کو قرضہ حسنہ دینے کا زمانہ ہوگا۔ پھر خدا تعالےٰ اس کو در چند سہ چند کر کے واپس کرے گا۔ یہی نسخہ ہے دین میں اپنے مال بڑھانے کا اور یہ زمانہ مسیح موعود کے ذریعہ نصیب ہوگا۔

۷۔ ایک مشن مسیح موعود کا

يوطئ او يمكن لآل محمد
كما مكنت قريش رسول
الله صلى الله عليه وسلم
(ابو داؤد)

اس کے ذریعہ آل محمد یعنی مسلمانوں اور اسلام کو تمکنت نصیب ہوگی جس طرح کہ قریش کے ذریعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے مشن کو طاقت نصیب ہوئی اور بموجب ارشاد

لن يصلح آخر هذه الامة
الا بما صلح به اولها۔

کہ اس امت کے آخر کی اصلاح اس طریق پہ ہو سکے گی جس طریق سے ابتداء میں اصلاح ہوئی تھی۔ وہی دعائیں اور وہی انابت الی اللہ وہی قربانی۔ وہی للہیت، وہی بے نفسی، جو قرون اولیٰ میں تھی، پھر امت میں پیدا ہوگی۔

۸۔ ایک کام مسیح موعودؑ کا یہ فرمایا ہے

حتى تكون السجدة الواحدة
خير من الدنيا وما فيها۔
(مشکوٰۃ)

کہ مسیح کے زمانہ میں پھر ذوق سجدہ نصیب ہوگا۔ پھر سجدوں میں یہ کیف پیدا ہوگا کہ سر بسجود ہو تو سینہ گداز ہو اور یہ آواز ابھر کر زبان پہ آ جائے

سجد لك روحي وجناني

کہ جسم ہی نہیں جھکا دل و روح بھی پگھل کر آستانہ الوہیت پہ بہہ گئی ہے اور اس میں کیسے کلام ہے کہ عرب میں جو انقلاب آیا تھا وہ اس رسول بطحا کی آہ و زاری کے سبب تھا۔ اور وہ ذوق عبادت اس کے دم قدم سے نصیب ہوتا ہے جو آسمان کی طرف سے آتا ہے۔ کسی دنیوی عالم کے بس کا یہ روگ نہیں وہ یہ کیف نہیں بخش سکتا۔

۹۔ ایک کام مسیح موعود علیہ السلام کا احادیث میں **حَکَمًا عَدَلًا** بیان کیا ہے یہ الفاظ بخاری اور مسند احمد بن حنبل میں آئے ہیں۔ حکم کے معنے فیصلہ کرنے والے کے ہیں۔ یعنی وہ مسلمانوں کے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے والا ہوگا۔ اس کے ایک معنے یہ ہیں کہ وہ فرقہ بندی سے انہیں بالا کر کے ایک ہاتھ پہ جمع کرے گا اور یہ کہے گا فقہی اختلافات وجہ مفارقت اور باعث افتراق نہیں ہونے چاہئیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی مسلک تھا اور بڑا واضح جس کا ذکر آپ کی سوانح میں درج ہے۔

۱۰۔ اور ایک کام مسیح کا یہ گنوایا ہے

فيرغب عيسى ابن مريم
الى الله واصحابه
(ترمذی)

یہ بھی حدیث کا ایک ٹکڑا ہے جسے نواس بن سمعان نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث مسلم میں بھی مروی ہے کہ جب دجال کا زور بڑھ گیا تو مسیح اور اس کے ساتھی اللہ کی طرف توجہ کریں گے اور اللہ ان کی دعاؤں کے نتیجہ میں دجال کو تباہ و برباد کر دے گا۔ حدیثوں میں یہ بھی آتا ہے کہ دجال کا مقابلہ مادی طاقت سے نہیں ہوگا

لا يدان لاحد لقتالهم

اس کا مقابلہ زمینی ہتھیاروں سے نہیں بلکہ آسمانی تیروں سے ہوگا۔ اور اس کا بڑا ذخیرہ آسمان پر مسیح موعود اور اس کے اصحاب نے چھوڑا ہے۔ وہ دعائیں جو بیت الدعا میں مسیح پاک نے کیں وہ رائیگاں نہیں جائیں گی مسیح پاک کے اس شعر پر غور فرمایئے۔

اے خدا زود آ کہ دریا آب نصرت ہا ببار
یا مرا بردار یا رب زیں مقام آتشیں

مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا پہلے بھی جو کچھ ہوا دعا سے ہوا۔ اور اب بھی جو کچھ ہوگا دعا سے ہوگا۔

پس ہمیں بھی اس طرف متوجہ ہو جانا چاہیئے جس طرف مسیح پاک نے توجہ کی تھی کہ حدیثوں میں آیا ہے فیرغب عیسی ابن مریم الی اللہ واصحابہ

میرے مضمون کا ملخص یہی ہے کہ مسیح کی بعثت قرآن و حدیث سے ثابت ہے یہ عقیدہ برحق قطعی اور یقینی ہے جس کا انکار ممکن نہیں مبارک تھے اور ہیں وہ شخص جنہوں نے اس مبارک وجود اور اس کے مبارک زمانہ کو تلاش کیا اور آنے والے کے ارشاد کو سامنے رکھتے ہوئے اس کے مدعا کو پہنچیں۔ ان پہ خدا کا فضل تھا جنہیں رسول مقبول کا سلام پہنچانے کی اس "مبارک موعود" کو توفیق نصیب ہوئی اپنے مسیح پاک کے نام لیوا اس کے کام جو اس کے آقا اور مخدوم نے گنوائے ہیں ان پر نظر رکھو اور خدا سے دعا کرو کہ اگر اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کی توفیق نصیب ہوئی ہے تو اس کی کوشش کی تکمیل میں ہماری صلاحیتیں اور ہمارے لمحات بسر ہوں۔ آمین یا رب العالمین۔

سابقون الاولون کی تحریک

تحریک جدید کے مالی جہاد میں جہاں اور کئی قسم کے قیمتی سبق دیئے جاتے ہیں وہاں یہ سنہری اصول بھی سامنے لایا جاتا رہا ہے کہ ہر نیکی اول وقت میں کرنی چاہیئے چنانچہ اس سلسلہ میں تحریص و ترغیب کی خاطر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا :-

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے ..... ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ چھوڑا جائے۔ جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں وہ ساری عمر سینئر رہتے ہیں اسی طرح یہ سمجھ لو کہ خدا کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے"

اس قیمتی سبق کو بروقت یاد دلانا دفتر ہذا کا فرض منصبی ہے اور امسال جبکہ چار ماہ میں وصولی صرف ستر ہزار روپے تک پہنچی ہے اس طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر ۳۱ مارچ تک سالم چندہ ادا کرنے والوں کی فہرست ان شاء اللہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ دوستوں کو اس سنہری موقعہ سے مستفید ہونا چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ایک اہم تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ کا ایک اہم تربیتی جلسہ ۱۰ اور ۱۱ مارچ کو منعقد ہوا۔ سامعین کی سہولت کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جلسہ میں مقامی احمدی حضرات کے علاوہ جماعت ہائے احمدیہ نارنگ منڈی۔ گوگلی۔ ودرک۔ سرائے۔ اور سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے افراد بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

پہلا اجلاس ۱۰ مارچ کو ۸ بجے شام زیر صدارت محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل منعقد ہوا۔ اور اس میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مربی ضلع شیخوپورہ اور مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی ضلع سیالکوٹ نے علی الترتیب "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" اور "ختم نبوت کی حقیقت" پر تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس ۱۱ مارچ کو ساڑھے نو بجے صبح منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب منگلا مربی سلسلہ سیالکوٹ نے "میں احمدی کس طرح ہوا" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر نے "احمدیت کے مستقبل" پر تقریر کی۔ اور آخر میں محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج مرتب کرے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرتو)

درخواست دعا

۱۔ میری بڑی بچی عزیزہ فخریہ افتخار پندرہ یوم سے بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے دماغ پر بھی اثر ہے نیز میری بڑی ہمشیرہ شمیم اختر صاحبہ بعارضہ درد معدہ بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد افتخار احمد ابن چوہدری فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

۲۔ خاکسار کی نانی جان (اہلیہ صاحبہ محترم بابو نصر اللہ صاحب مرحوم) آف ہڈیالہ سعد اللہ کی طبیعت ناساز چلی آ رہی ہے کمزوری بہت ہے بلڈ پریشر کی بھی تکلیف ہے نیز خاکسار کی دادی جان بھی بیمار ہیں ان دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(انیس احمد خان اسسٹنٹ چارج مین ریلوے۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

پیشنیج ریٹ برائے مندرجہ ذیل کام ازاں محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ان ٹھیکیداران جنہوں نے سال ۷۳-۱۹۷۲ء کی فیس ٹھیکیداری جمع کرا دی ہو۔ (بلڈنگ کا کام مطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ اور پبلک ہیلتھ اور بجلی کا کام مطابق شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۷ء) زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۷۳ء بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر مطلوب ہیں۔ ٹنڈران ٹھیکیداران یا ان کے مجاز نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو وقت مقررہ پر موجود ہوں گے۔

اگر ٹھیکیدار کے پاس اپنا بجلی کے کام کے لئے لائسنس نہ ہو تو اسے بجلی کا کام کسی مجاز ایجنسی کے ذریعہ کرانا ہوگا۔

ٹھیکیداروں کو مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھ کر بلڈنگ کے کام کے لئے علیحدہ ریٹ دینے ہوں گے۔

۱۔ اگر اینٹیں سائز ۹" x ۴½" x ۲¾" کام میں استعمال کرنا درکار ہوں
۲۔ اگر اینٹیں سائز ۸" x ۴" x ۳" کام میں استعمال کرنا درکار ہوں۔

نوٹ: ۱۔ ٹنڈر بلا ضمانت یا بذریعہ تار یا مشروط قابل قبول نہ ہوں گے۔
۲۔ زرضمانت صرف بشکل چالان خزانہ یا ڈیپارٹمنٹل کال منظور ہوگا۔
۳۔ زیر دستخطی کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بلا تشریح وجوہات مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد کام
زراعتی ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کو ان سروس ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں تبدیل کرنا (تعمیر رہائشی بلاک معہ اندرونی پبلک ہیلتھ اور بجلی کا کام)	۲,۶۰,۰۰۰/-	۵,۲۰۰/-	چھ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL-808

کسی جانور کو اپھارہ ہو جائے تو گھبرا کر
چھری مت گھونپیے
اکسیر اپھارہ کا ایک پیکٹ کھول کر جانور کے منہ میں جھاڑ دیجیے
بفضلہ تعالیٰ فوراً اپھارہ غائب ہو جائے گا فی پیکٹ ۱/۵۰
سرگودھا کے ڈسٹری بیوٹر: قدیم چنیوٹی دواخانہ سرگودھا
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

گائے بھینس کا
خوفناک جان لیوا اپھارہ
شفائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے دس پندرہ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے سو فیصدی گارنٹی۔ فی پیکٹ ۷۵ پیسے
درجن ۶/- دو درجن یا زائد پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار۔ بشارت مارکیٹ۔ ربوہ

چہرے کے داغ، کیل، چھائیوں کو دور کرتا ہے۔ رنگت کو نکھار اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔
روپ نگار
قیمت فی شیشی ۲/۵۰ اسٹاکسٹ
افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ
شاہ نور فارمیسی نوشہرہ درشکارپور سندھ

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
تریاق سلیمانی
سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے۔ بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی اور بیماریوں کے علاج کیلئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے بہت مفید۔
قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

جانوروں کا مہلک اپھارہ (سو فیصدی) دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب
فی پیکٹ ۵۰ پیسے فی درجن -/۴ روپے
سٹاکسٹ: جالندھر میڈیکل ہال ربوہ۔

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۷۳ء کے بعد اگر کسی خریدار کو بذریعہ ایجنٹ الفضل کا پرچہ نہ ملے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کے ایجنٹ صاحب نے الفضل کا بل ادا نہیں کیا۔ نہ بقایا رقم ادا کی ہے اور نہ ادائیگی کے متعلق کوئی تسلی بخش جواب دیا ہے۔

(مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

۱۶ فروری کو عزیزم نعیم احسن جمیل ابن مکرم ڈاکٹر محمد جمیل صاحب کے نکاح کا اعلان عزیزہ قرۃ العین بنت مکرم خورشید احمد صاحب کے ساتھ ان کے مکان واقع اٹک آئل کمپنی پر بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ایم اے مربی راولپنڈی نے کیا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔ (لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر نسیم احمد اے ایم سی راولپنڈی)

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات کی حسب ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔

ضلع کراچی	۱۵ اپریل ۱۹۷۳ء
ضلع لاہور	جون ۱۹۷۳ء
دیگر مجالس	جولائی ۱۹۷۳ء

قائدین اضلاع و مجالس امتحانات کی تیاری کا ابھی سے اہتمام کریں۔ قائدین جائزہ لیں کہ ان کی مجلس کے کون کون خدام کے پاس نصاب کی کتب موجود نہیں۔ شعبہ ہذا قائدین کی اطلاع پر بذریعہ وی۔پی کتب ارسال کر دے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت کتاب

فضل عمر لائبریری گنج مغلپورہ کے لیے کتاب "تحقیق واقعات کربلا" کی ضرورت ہے اگر کسی دوست کے پاس یہ کتاب ہو اور وہ فروخت کرنا چاہتے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ (محمد سعید الحق انچارج فضل عمر لائبریری)

ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ

دعائے مغفرت

مورخہ ۳ مارچ ۱۹۷۳ء کو بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح میری والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ شیخ محمد رمضان صاحب بھیروی بقضائے الٰہی اس جہان فانی سے کوچ فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ محترم اسلام احمد صاحب مرحوم (جو کہ ۳۱۳ اصحاب احمد میں سے تھے) کی سب سے بڑی پوتی تھیں اور مکرم ملک محمد اسحاق صاحب اٹک راولپنڈی کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ اسی روز راولپنڈی سے ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں محترم جناب عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ سلسلہ احمدیہ سے دلی لگاؤ اور اخلاص رکھتی تھیں۔ قرآن کریم سے نہایت درجہ محبت و عشق تھا۔ بہت دعاگو اور صابرہ خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے تین بیٹیاں اور کئی نواسے اور نواسیاں اور پوتے پوتیاں چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو اس سانحہ عظیم پر صبر جمیل عطا کرے۔

شیخ بشیر احمد
آڈیٹر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ مرحومہ ام الظہور صاحبہ

اہلیہ ثانیہ جناب مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر کا ذکرِ خیر

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

جیسا کہ الفضل میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب سرگودھا کی اہلیہ ثانیہ محترمہ وزیر بیگم صاحبہ (والدہ مرزا ظہور الحق صاحب) مورخہ ۱۸ مارچ بروز اتوار ایک بجے شب وفات پاگئیں۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ کی عمر ۶۷ سال تھی محترم بابو محمد یوسف صاحب شملوی مرحوم کی وفات کے بعد مرحومہ کا عقد ثانی محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب سے ۱۹۲۶ء میں ہوا تھا۔ پہلے خاوند سے مرحومہ کے دو بچے زندہ ہیں ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔ ان کے صاحبزادہ مرزا ظہور الحق صاحب راولپنڈی میں کاروبار کر رہے ہیں۔

مرحومہ کے بطن سے محترم مرزا عبد الحق صاحب کے تین بچے ہیں۔

۱۔ مرزا محمد طاہر صاحب جو ڈپٹی کنٹرولر امتحانات بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا ہیں
۲۔ مرزا سعید احمد صاحب مینیجر دی میوچل اسٹیٹ انشورنس کمپنی ہیں
۳۔ تیسری صاحبزادی ہے جس کی شادی محترم حافظ عبد السلام صاحب سابق وکیل المال ربوہ کے فرزند مکرم مرزا مظفر احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر سے ہوئی ہے۔

مرحومہ بہت نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کو خوشحال عملی زندگی عطا فرمائی۔ وہ بہت دیندار اور فیاض خاتون تھیں انہیں احمدیت سے بہت گہرا تعلق تھا۔ ہمیشہ جلسہ سالانہ پر مرکز سلسلہ میں تشریف لاتی تھیں۔ مرحومہ کی یہ بڑی سعادت اور خوش بختی ہے کہ انہیں قریباً نصف صدی تک سلسلہ کے ایک بہترین فدائی خادم حضرت مرزا عبد الحق صاحب کے ساتھ خدمت دین کا موقعہ میسر آیا ہے۔

نظارت بہشتی مقبرہ کی عمومی ذمہ داری ہے کہ موصی صاحبان کے لئے احباب سے ان کے رفع درجات کے لئے دعا کی درخواست کرے۔ خاکسار اس روز ربوہ سے باہر ہونے کے باعث بھی یہ فرض ادا کرنا چاہتا ہے کہ احباب مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار

ابو العطاء جالندھری
صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مجلس مشاورت کے موقع پر صنعتی نمائش

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ۳۱ مارچ اور یکم اور دو اپریل کو مختصر صنعتی نمائش منعقد ہوگی۔ مجلس مشاورت کے ایام میں نمائش کے اوقات صبح سات بجے سے ۹ بجے تک شام کو اختتام اجلاس مشاورت سے رات دس بجے تک ہوں گے۔ اور ۲ اپریل کو صبح ۸ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک ہوں گے۔

(نظارت صنعت)

برائے توجہ جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

اس سال مجلس مشاورت میں نمائندگی کا حق جن جماعتوں کو دیا گیا ہے ان کو بذریعہ چٹھی نمبر ۳۰۵۰ — ۳۰۵۸ مورخہ ۱۵/۲/۷۳ اطلاع دی جا چکی ہے۔ لہذا ان جماعتوں کے علاوہ کوئی جماعت نمائندہ منتخب کر کے سیکرٹری صاحب مجلس شوریٰ ربوہ کو نہ بھجوائیں کیونکہ وہ مجلس مشاورت میں شامل نہ ہو سکیں گے۔ ضلع شیخوپورہ کے احباب مطلع رہیں۔

محمد انور حسین
امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

کمیٹی تعلیم القرآن کی سالانہ رپورٹیں بھجوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۔ امیر جماعت یا صدر ۲۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ۳۔ زعیم انصار اللہ ۴۔ قائد خدام الاحمدیہ اور ۵۔ صدر موصیان پر مشتمل کمیٹی مقرر فرمائی تھی جسے مقامی جماعت میں تعلیم قرآن مجید کی سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس کمیٹی کی کارگزاری کے متعلق مجلس شوریٰ سے قبل رپورٹ ارسال فرما دیں تا آئندہ سال کا پروگرام اس کی روشنی میں بنایا جا سکے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ تعلیم القرآن)

تقریب شادی

مورخہ ۱۸ مارچ کو محترمہ مبارکہ بشریٰ صاحبہ بی اے بنت محترم ملک سیف الرحمن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب جماعت شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حبیب اللہ صاحب احمدی نے کی جس کے بعد مکرم عبد الباسط صاحب طارق نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام میں سے چند دعائیہ اشعار پڑھے چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت ناساز تھی اور حضور تشریف نہ لا سکے تھے اس لئے محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

محترمہ مبارکہ بشریٰ صاحبہ کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری عبد الباری صاحب قائد خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن (ڈنمارک) ابن محترم چوہدری غلام محمد صاحب آف پھیرو چیچی چک ۱۷۔ گ ب کمالیہ کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر ۱۱ فروری ۱۹۷۳ء کو پڑھا تھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

میرے بھائی مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے حیدرآبادی مورخہ ۸ مارچ کو ربوہ سے گیمبیا کے لئے روانہ ہوئے تھے اور ۱۳ مارچ کو بخیریت گیمبیا پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ آپ بسلسلہ تبلیغ وہاں گئے ہیں احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحیح رنگ میں خدمت کی توفیق دے اور ان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کے اہل و عیال کا بھی حافظ و ناصر ہو آمین۔

(محمود احمد سعید [illegible] دار الصدر جنوبی ربوہ)

تیسرا کل ربوہ انعامی مقابلہ سیر

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ۲۳ مارچ بروز جمعہ تیسرا کل ربوہ مقابلہ سیر ہوگا۔ سیر دو گھنٹے کی ہوگی جو صبح چھ بجے سے ۸ بجے تک۔ دوران سیر اللہ تعالیٰ کی حسین قدرتوں کے بے شمار جلووں کا مشاہدہ کر کے واپس آکر ان کو مضمون کی صورت میں تحریر کر کے مجلس صحت کو دیں۔

یہ مضامین مجلس صحت کے نمائندگان میں سے کسی ایک کو یا مجید آئرن سٹور گولبازار یا لطیف سنز گولبازار یا شاہد کلاتھ سٹور رحمت بازار کے پاس جمع کرائے جا سکتے ہیں

انعام کے لئے دو معیار مقرر ہوں گے ایک اطفال کا دوسرا خدام کا۔

امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ مقامی انصار، خدام اطفال اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اور مضامین لکھیں گے۔

(سیکرٹری مجلس صحت ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

جناب قریشی محمد لطیف صاحب [illegible] ربوہ
میں پیوریا (دانتوں کے گھن) کی وجہ سے شدید درد میں مبتلا تھا۔ دانت کے ماہر ڈاکٹروں کے نزدیک دانت نکلوانا ضروری تھا مگر اینٹی ڈکیرینہ کھانے سے میری تکلیف دور ہو گئی۔ [illegible] کی دانتوں کا اور دیا نیز دوا [illegible] کامیاب ہے
قیمت مکمل کورس ۱۰/- بذریعہ ڈاک ۱۱/۵۰
کیمیکو ٹوتھ ڈینٹل لیبارٹری جہلم، لاہور، کراچی، ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کلینک ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷